سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۲ مئی بوقت ۱/۲-۷ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ کل حضور سیر کیلئے بھی تشریف لے گئے۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر کوئی زندہ نبی ہے تو وہ ہمارے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں

زندہ نبی وہی ہو سکتا ہے جس کے برکات و فیوض ہمیشہ کیلئے جاری ہوں

(۱) "اگر کوئی زندہ نبی ہے تو وہ ہمارے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اکثر اکابر نے حیات النبیؐ پر کتابیں لکھی ہیں اور ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایسے زبردست ثبوت ہیں کہ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ منجملہ ان کے ایک بات یہ ہے کہ زندہ نبی وہی ہو سکتا ہے جس کے برکات اور فیوض ہمیشہ کے لئے جاری ہوں۔ اور یہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے زمانہ سے لے کر اس وقت تک کبھی بھی مسلمانوں کو ضائع نہیں کیا۔ ہر صدی کے سر پر اس نے کوئی آدمی بھیج دیا جو زمانہ کے مناسب حال اصلاح کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس صدی پر اس نے مجھے بھیجا ہے تا کہ میں اس حیات النبیؐ کا ثبوت دوں۔" (الحکم مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء صـ۳)

(۲) "دنیا میں صرف دو زندگیاں قابل تعریف ہیں (۱) ایک وہ زندگی جو خدائے حیّ و قیوم مبدء فیض کی زندگی ہے (۲) دوسری وہ زندگی جو فیض بخش اور خدا نما ہو۔ سو آؤ ہم دکھلاتے ہیں کہ وہ زندگی صرف ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے جس پر ایک زمانہ میں آسمان گواہی دیتا رہا ہے اور اب بھی دیتا ہے۔ اور یاد رکھو کہ جس میں فیاضانہ زندگی نہیں وہ مُردہ ہے نہ زندہ اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کا نام لیکر جھوٹ بولنا سخت بد ذاتی ہے کہ خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ میں نے اس کی پیروی سے اور اس کی محبت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اوپر اترتے ہوئے اور دل کو یقین کے نور سے پُر ہوتے ہوئے پایا اور اس قدر نشان غیبی دیکھے کہ ان کھلے کھلے نوروں کے ذریعہ سے میں نے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے"

(تریاق القلوب صـ۶)

مبلغ جرمنی مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی

۲۳ مئی کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

محترم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی جرمنی میں تین سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ۲۳ مئی بروز ہفتہ شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچ رہے ہیں احباب بروقت سٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ضروری اعلان

— (محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) —

فضل عمر ہسپتال کی لیبارٹری میں کام سیکھنے کے لئے بطور اپرنٹس Apprentice ایک نوجوان کی ضرورت ہے جو کم از کم میٹرک پاس ہو اور میٹرک میں سائنس کے مضمون لئے ہوں۔ خواہشمند نوجوان فوری درخواستیں خاکسار کو بھجوا دیں۔

خاکسار مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

اراکین مجالس انصار اللہ کے نام

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پیغام

برادران انصار اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ امر آپ سے مخفی نہیں کہ آپ عمر کے ایسے حصہ میں ہیں جبکہ آپ کی روحانی ترقی اپنے عروج پر ہونی نہ صرف انفرادی طور پر اور ذاتی مفاد میں بلکہ جماعتی طور پر اور نوجوانوں کے مفاد میں از بس ضروری ہے۔ اس کا صرف اور صرف یہی ذریعہ ہے کہ آپ اپنی تنظیم انصار اللہ سے پورا تعاون کرتے ہوئے جملہ امتحانات میں شامل ہوں۔

میں توقع رکھتا ہوں کہ سب انصار اللہ احباب آئندہ امتحان کی تیاری میں ابھی سے لگ جائیں گے اور اس کی برکات سے خود بھی فائدہ اٹھائیں گے اور نوجوانوں کے لئے بھی اچھی مثال قائم کرکے ثواب حاصل کریں گے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ مئی ۶۴ء

وَمَن یَّھدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِن مُّضِلّ

(۳)

الغرض اس سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ مطلب نہیں جو آپ اس میں ڈالنا چاہتے ہیں کہ خواہ کوئی روح القدس کی تائید سے کھڑا ہو انجمن اس پر حاوی رہے گی۔ اور کوئی ایسا انسان بھی اس کے کاروبار میں دخل اندازی نہیں کر سکے گا جیسا کہ مثلاً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ تھے۔ اور ایسی انجمن جس کے ارکان کو پکڑ کر بقول حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا غلام بنا دیا۔

مضمون نگار نے مضمون کے آخر میں ریویو آف ریلیجنز کا بھی ایک حوالہ پیش کیا ہے جو حسب ذیل ہے:۔

"دوسرا وعدہ کامیابی کا جو اس سلسلہ کو دیا گیا ہے وہ اس کے بانیؑ کی وفات کے بعد ظہور پذیر ہونے والا ہے اور وہ وعدہ ان الفاظ میں ہے کہ جاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ پہلے وعدہ کا پورا ہونا صاف بتلا رہا ہے کہ دوسرا وعدہ بھی پورا ہو کر رہیگا یہ بھی ایک پیشگوئی ہے کہ آپ کے ایک لڑکے کے ذریعہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے سلسلہ کی رہنمائی کے لئے مامور ہوگا (مامور کا لفظ مدِ نظر رکھیں۔ ناقل) یہ سلسلہ بڑا اقتدار اور قوت حاصل کر لے گا۔ جب تک ایسا شخص ظاہر ہو اس وقت تک آپ کی یہ وصیت ہے کہ جس شخص کے راستباز ہونے کی ۰ م مومن شہادت دیں وہ لوگوں سے بیعت لیتے رہیں لیکن انتظام سلسلہ ایک انجمن کے سپرد کیا گیا ہے جس کا نام صدر انجمن احمدیہ ہے اور جو قائم ہو چکی ہے۔"

(پیغام صلح ۱۳/۵/۶۴ صـ۱۱)

یہاں مضمون نگار "مامور" کے لفظ کا سہارا لیتا ہے۔ حالانکہ صاف ظاہر ہے کہ یہ بیان ایڈیٹر کا یا کسی مضمون نگار کا ہے جس نے الوصیت کے حاشیہ محولہ بالا کے پیش نظر شائع کیا ہے۔ خواہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حین حیات ہی میں شائع ہوا ہو۔ ظاہر ہے کہ جب ہمارے پاس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے اصلی الفاظ موجود ہیں تو سیکنڈ ہینڈ بیان کو ان پر حاوی کرنے کی کوشش ایسی ہی ہے جیسا کہ کہتے ہیں ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ حالانکہ یہاں تنکے کا سہارا بھی موجود نہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت میں لفظ "مامور" موجود نہیں۔

اب ان روائتوں پر غور کیجئے جن کے متعلق وسوسے پیدا کرنے کے لئے پیغام صلح کے یہ مضمون نگار اپنی قلمکاری کے جوہر دکھا رہے ہیں۔ ان دونوں روائتوں کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "محمود" کی جانشینی کے متعلق یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ آپ اس کا اظہار کریں یا نہیں۔ ہمارا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی تھی۔ البتہ چونکہ آپ کے بعد فوراً ہی "محمود" خلیفہ نہیں بننے والے تھے اس لئے آپ۔۔ کہہ سکتے ہیں کہ تصرفِ الٰہیہ سے اسکو وقت پر چھوڑ دیا اور الٰہی تصرف سے یہ روائتیں بھی دبی رہیں۔ ورنہ ڈر تھا کہ جماعت میں ایسا فتنہ پیدا ہو جاتا جس کا کوئی علاج نہ ہو سکتا۔

باقی رہی یہ بات کہ سیدہ نواب مبارکہ بیگم اطال اللہ عمرہا کی عمر چھوٹی تھی تو مضمون نگار کو شاید یہ نفسیاتی حقیقت معلوم نہیں کہ بچپن کی بات جوانی اور ادھیڑ عمر بلکہ بڑھاپے کی بات سے بھی زیادہ گہرا نقش حافظہ پر چھوڑتی ہے جو آخر عمر تک قائم رہتا ہے آپ خود اپنی حالت پر غور کر کے دیکھ لیں آج سے دس بارہ سال پہلے کی باتیں آپ کو اس طرح یاد نہیں ہوں گی جس طرح ۹/۱۰ سال کی عمر کی باتیں یاد ہیں۔ ہمیں اس کا فلسفہ یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں کسی ماہر تعلیمات سے استفادہ کر کے اس حقیقت کو معلوم کیا جا سکتا ہے اس لئے چھوٹی عمر کا اعتراض کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

ہم پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ رسالہ الوصیت کے حاشیہ میں جو یہ قاعدہ بیان کیا گیا ہے کہ جس کی نسبت چالیس مومن اتفاق کریں وہ بیعت لے سکتا ہے اس قاعدہ کی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ مقرر ہو جانے کی وجہ سے ضرورت پیش نہیں آئی۔ زائد از پچاس سالہ تاریخ اس کی گواہ ہے۔۔ البتہ مولوی محمد علی صاحب نے اپنی ایک علیحدہ ٹکڑی بنالی تھی مگر انہوں نے بھی ایسا صرف خلافتِ ثانیہ کے وقت کیا۔ اور ایسا کوئی قاعدہ نہیں ہے کہ جب ایک بار خلیفہ مان لیا جائے تو اس کے بعد بھی جب کسی کا جی چاہے یہ قاعدہ از سرِ نو جاری کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں ہم وہ اعلان بھی نقل کر دیتے ہیں جو اکابر نے اپنے دستخطوں سے خلافت المسیح الاوّل کے وقت جاری کیا تھا:۔

"آپ (یعنی حضرت اقدس علیہ السلام) کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان واقربا حضرت مسیح موعود وبا جازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نور الدین صاحب سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ معتمدین میں سے ذیل کے اصحاب موجود تھے۔ مولانا حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب جناب نواب محمد علی خان صاحب۔ شیخ رحمت اللہ صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب۔ خلیفہ رشید الدین وخاکسار (خواجہ کمال الدین) ۔۔۔۔۔ یہ خط بطور اطلاع کل سلسلہ کے ممبران کو لکھا جاتا ہے کہ وہ اس خط کے پڑھنے کے بعد فی الفور حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح والمہدی کی خدمت بابرکت میں بذاتِ خود یا بذریعہ تحریر حاضر ہو کر بیعت کریں۔" اس اعلان میں خواجہ صاحب نے بیعت کے الفاظ بھی درج کئے تھے۔"

(تاریخ احمدیت جلد چہارم صـ۱۹۹-۲۰۰)

ایسا تو ہوا ہے کہ بعض دفعہ امتحان کے کمرہ میں کوئی لڑکا نقل کرتا ہوا پکڑا گیا تو اس نے وہ کاغذ نگل لیا جس سے وہ نقل کر رہا تھا اور اس طرح شہادت مٹ گئی۔ مگر معلوم نہیں "پیغام صلح" کے یہ مضمون نگار شہادت کا اتنا بڑا ہمالہ کس طرح نگل سکتے ہیں۔ ایسے ثبوت کے مقابلہ میں سر اٹھا کر کسی سے آنکھیں دوچار کرنا واقعی بڑی جرأت کا کام ہے اور سوا ایسے شخص کے کوئی نہیں کر سکتا جس کے ذہن سے تمام قسم کی انفعالی کیفیت دھو نہ ڈالی گئی ہو۔ آخر تحقیقات کے کوئی حدود بھی ہیں یا نہیں۔ یا یہ بالکل۔۔۔۔ آزادی کا نام ہے ایسی آزادی اور اعلیٰ خیالیاں تو شاید زمانۂ حال کے آزاد خیال کمیونسٹ بھی دکھانے میں ہچکچاہٹ محسوس کریں۔ محض یہ کہہ کر کہ "ہم سے غلطی ہو گئی تھی" اس بات کو مٹایا نہیں جا سکتا۔ اور لاکھوں کروڑوں لفظی ہیر پھیر کر کے اس کے برخلاف دلائل اکٹھے بھی کر لئے جائیں تو ان کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ اعلان پتھر کی ایسی لکیر بن گیا ہے کہ اب انسان کتنا ہی ناک رگڑے مٹ نہیں سکتا۔ اب خلافت المسیح کا انکار ایسا ہی ہے جیسا کہ دوپہر کے وقت جب سورج نصف النہار پر درخشاں ہو تو کوئی دھوپ میں کھڑے ہو کر کہے کہ "تو سورج نہیں ہے" محض یہ کہہ دینے سے دونوں روائتیں غلط ہیں۔ دونوں روائتیں غلط نہیں ہو سکتیں۔ خواہ ادھر ادھر کے ہیر پھیر ہی کیوں نہ کریں۔ دونوں روائتیں اپنی اپنی جگہ پر بالکل صحیح ہیں۔ اور مختلف اوقات سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہاں البتہ ایک ذرا صدیقی صفت کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر احمدیوں میں موجود ہے جس کی وجہ سے آج جماعت وہ کارنامے سرانجام دینے میں کامیاب ہوئی ہے جن سے دنیا حیرت زدہ ہے۔

آخر میں ہم اتنا ضرور عرض کریں گے کہ جھٹلانے کا فن کوئی اچھا فن نہیں ہے اور نہ وسوسے ڈالنے کا ہنر کوئی اعلیٰ ہنر ہے مومنوں کو اس مرض سے بچنا چاہیئے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیۂ نفوس کرتی ہے؟

روح سے روح میل جائینگے

جان پر اپنی کھیل جائیں گے
لاکھ گرچہ مصیبتیں ٹوٹیں
خونِ دل سے چراغ روشن ہیں

کام آگے دھکیل جائیں گے
جان جوکھوں بھی جھیل جائیں گے
ہم کوئی لینے تیل جائیں گے؟

دل کو دل سے قریب کر دیں گے
روح سے روح میل جائیں گے

ثاقب

امریکہ میں تبلیغ اسلام

• یونیورسٹیوں اور گرجاؤں میں تقاریر • ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ پیغام حق کی اشاعت

سہ ماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء

از مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن مقیم واشنگٹن

(۱)

حلقہ واشنگٹن

واشنگٹن امریکہ مشن کا ہیڈکوارٹر ہے عرصہ زیر رپورٹ میں (انڈیا) یونیورسٹی کے بیس طلباء کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ اسی طرح امریکہ کی ایک ریاست Utah کی سٹیٹ یونیورسٹی کو ایک درجن کے قریب قرآن کریم انگریزی کے نسخے بھجوائے North Carolina University کے ایک ریسرچ پروفیسر سے رابطہ قائم ہوا اسے تبلیغی خط لکھا گیا اور لٹریچر بھجوایا گیا۔ امریکن یونیورسٹی واشنگٹن کے فلاسفی اور مذہبیات کے پروفیسر کو لٹریچر بھجوایا اور اس کی لائبریری کے لئے ریویو آف ریلیجنز کا رسالہ جاری کرایا گیا۔ ان کے علاوہ بیرونی ممالک سے مثلاً سماٹرا، جاپان، گیمبیا، نائیجیریا وغیرہ سے بھی لٹریچر کی مانگ کے خطوط آئے جن کو لٹریچر مہیا کیا گیا۔ برٹش گی آنا کے ایک شہر کی ایک غیر احمدی مسلم خاتون سے باقاعدہ خط و کتابت ہو رہی ہے وہ دستکاری کا کام کرتی ہیں۔ اور ان کی زیر ٹریننگ کئی ایک مسلمان اور غیر مسلمان خواتین کام سیکھتی ہیں۔ اس کی خواہش تھی کہ اس کو کچھ لٹریچر بھجوایا جائے، تاکہ نہ صرف یہ کہ وہ خود اسلام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرے بلکہ وہ اپنے حلقہ میں غیر مسلموں میں بھی اسلام کی تبلیغ کر سکے چنانچہ اس خاتون کو لٹریچر بھجوایا گیا اور اب اس خاتون نے احمدیت کا مطالعہ کرنے کا شوق بھی ظاہر کیا ہے۔ جس کے لئے اس کو کتب بھجوائی گئیں ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں چوالیس کے قریب افراد مشن ہاؤس میں آئے۔ جن سے اسلام اور عیسائیت پر گفتگو ہوئی۔ ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے اور مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ ان احباب میں سے دو خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ایک تو پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں جو ساؤتھ ایسٹ ایشیا پر ذاتی ریسرچ کر رہے ہیں۔ وہ مشن میں آئے۔ اور احمدیت کے بارے میں گفتگو ہوتی رہی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔ ان سے باقاعدہ رابطہ قائم ہے اور گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ اسی طرح لبنان کی ایک رومن کیتھولک Nun جو واشنگٹن کی ایک کیتھولک Seminary میں زیر تعلیم ہیں مشن میں آئیں۔ علاوہ اسلام کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے اس کے ساتھ حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہوئی اور حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کشمیر میں ہونے مقبرہ بھی وہیں ہونے کے بارے میں واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق بتایا۔ وہ ان سب باتوں کو سنکر بڑی حیران ہوئی اور کہنے لگی کہ حضرت مسیح کے متعلق ایسی تحقیق کے بارے میں اس نے پہلے کبھی نہیں سنا۔ مزید مطالعہ کے لئے اس کو مولانا شمس صاحب کی کتاب Where did Jesus die دی گئی۔ اس نے خوشی سے قبول کی۔

اسی عرصہ میں ایک خاص تقریب پیدا ہوئی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب واشنگٹن تشریف لائے اور تین دن مقیم رہے۔ اپنے قیام کے دوران میں چوہدری صاحب موصوف مشن میں کئی دفعہ تشریف لائے اور اپنی زریں نصائح سے مستفید فرماتے رہے ان کے اس قیام سے فائدہ اٹھا کر ایک خاص اجلاس کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس میں بعض غیر مسلم بھی مدعو کئے گئے۔ دو گھنٹے کے قریب چوہدری صاحب موصوف تشریف فرما رہے اور حاضرین کو خطاب فرماتے رہے۔ جس سے مقامی ممبران اور مدعوئین بہت محظوظ ہوئے۔

Mr. R. Reynold جو ایک عیسائی مشنری ادارے سے منسلک ہیں اور پاکستان میں بعض عیسائی اداروں میں کام کر چکے ہیں۔ وہ کئی ماہ سے احمدیت پر مقالہ لکھنے کے لئے مشن ہاؤس میں آکر معلومات لے رہے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے حوالہ جات نقل کرتے اور دوسرے فروعی مسائل پر بحث کرتے تھے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان کا کام تکمیل تک پہنچا اور اب ان کا مقالہ مکمل ہو گیا ہے جو کہ عنقریب وہ ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے اپنے ادارے کے سامنے پیش کریں گے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے واشنگٹن کی امریکن یونیورسٹی میں فلاسفی اور مذہبیات کے طلباء کے ایک گروپ کے سامنے تقریر کی۔ اس گروپ کے سارے طلباء پی۔ ایچ۔ ڈی کی تیاری کر رہے ہیں۔ دو گھنٹے تک یہ پروگرام جاری رہا جس میں تقریر کے علاوہ طلباء کے مختلف سوالات کے جوابات دئے گئے اور اسلام اور احمدیت کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی گئی بعض نے مزید مطالعہ کے لئے بعد میں خاص طور پر خط لکھ کر لٹریچر منگوایا۔ اسی طرح خاکسار نے Masonic Temple میں ایک تقریر کی جس میں شہر کے بڑے بڑے عہدیدار۔ کاروباری آدمی اور ملازمین شامل ہوئے۔ Masons کا گروپ ہمیشہ مخصوص افراد پر مشتمل ہوتا ہے اور عوام کے لئے ان کے اجتماعوں میں شرکت کرنے پر پابندی ہوتی ہے۔ صرف Temple کی اجازت سے ہی یا مخصوص ممبران ان اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں۔ خدا کے فضل سے یہ تقریر بھی کافی دلچسپ اور کامیاب رہی۔

لائبریریوں میں کتب رکھوانے کا کام بھی جاری ہے جس کے لئے مختلف لائبریریوں کو خطوط لکھے گئے۔ واشنگٹن میں بعض لائبریریوں میں خود جا کر افسران سے مل کر کتب رکھوانے کا انتظام کیا گیا۔ امریکہ کی سب سے بڑی اور اہم لائبریری جس سے امریکہ کی حکومت بھی فائدہ اٹھاتی ہے کانگریس لائبریری ہے اس میں تقریباً پندرہ کے قریب مختلف کتب رکھوائی گئیں۔ اس میں پہلے بھی ہماری جماعت کا لٹریچر موجود ہے۔ مگر جماعت کی طرف سے نئی کتب کی طباعت اور نئے تراجم کی اشاعت سے لٹریچر میں معتدبہ اضافہ ہونے پر مزید کتب رکھوائی گئیں۔ جن کو وہاں کے لائبریرین نے بڑی خوشی اور شکریے کے ساتھ قبول کیا۔ اسی طرح واشنگٹن کی پبلک لائبریری کی ایک اور شاخ میں بھی دس بارہ کتب رکھوائی گئیں۔

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت

عن ابی موسی الاشعری قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ألا أدلك علی کلمۃ من کنوز الجنۃ فقلت بلی فقال لاحول ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ الاشعری سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تجھ کو ایک ایسے دعائیہ فقرہ سے آگاہ نہ کر دوں جو جنت کے خزانوں میں سے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور آگاہ فرمائیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کلمہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے یعنی خدا تعالیٰ کی مشیت کے بغیر نہ عقلمندی اور نہ ہی طاقت و قدرت انسان کو حاصل ہوتی ہے۔

تشریح: اسلام کا بنیادی رکن توحید ہے۔ جملہ مذاہب عالم سے اسلام کا رکن توحید سب سے افضل واکمل ہے۔ اسلامی توحید شرک فی الذات یا شرک فی الصفات سے بالکل پاک ہے ہر مذہب کی توحید ناقص ہے مگر اسلام کی توحید میں کلیتہً ہر امر خدا تعالیٰ کے سپرد کیا گیا ہے۔ یہ کلمات اسلام کا بہترین خلاصہ ہیں۔ ظاہر کا باطن پر اثر ہوتا ہے۔ اور وہ کلمات جن کا ورد بار بار کیا جاتا ہے۔ انسان ان سے متاثر ہوتا ہے۔ اور اس سے دل و دماغ نمایاں اثر قبول کرتے ہیں۔ ذکر الٰہی کا بنیادی فائدہ یہ ہے کہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ مگر اس کیفیت کو وہی محسوس کرتے ہیں جن کو روحانیت سے نوازا گیا ہو۔ کیا ہی دلکش اور پر کیف یہ دعائیہ فقرہ ہے۔ جس میں انسان انتہائی فروتنی اور عاجزی کا اظہار کرتا ہوا کلیتہً خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو نوازتا ہے۔

مرتبہ۔ شیخ نور احمد منیر

ہمارا ارادہ ہے کہ واشنگٹن میں اور جہاں کہیں بھی ہو سکے امریکہ کی مختلف لائبریریوں میں ہمارا لٹریچر موجود ہو تاکہ تحقیق کرنے والوں کے لئے آسانی ہو سکے۔

شہر کے مختلف حصوں میں پھر کر اشتہارات تقسیم کئے اور افراد سے ملاقات کی بعض چیدہ چیدہ افراد کو ذاتی طور پر مل کر بھی لٹریچر پیش کیا گیا۔ جمیکا گِنی اور کولمبیا کے سفارت خانے میں کام کرنے والوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ جمیکا کے سفارتخانے کے فرسٹ سیکرٹری کلچرل اٹاشی اور دوسرے کارکنان کو لٹریچر دیا گیا۔ گنی کے سفارت خانے سے رابطہ قائم کر کے گنی کے سفیر سے ملاقات کا انتظام کیا گیا اور اس کو فرانسیسی زبان میں لٹریچر دیا گیا اور احمدیہ جماعت کے تبلیغی کام سے روشناس کرایا گیا۔ اسی سفارت خانے کے کلچر۔ ایجوکیشنل اٹاشی اور فرسٹ سیکرٹری کو بھی فرنچ زبان میں لٹریچر دیا۔ یہاں پر نتشنہ ہار کی چند لڑکیاں بھی کام کرتی ہیں جن کو انگریزی اور فرنچ زبان میں لٹریچر دیا۔ کولمبیا (ساؤتھ امریکہ) کے سفارتخانے میں جا کر کلچرل۔ ایجوکیشنل اٹاشی فرسٹ سیکرٹری اور دوسرے کارکنوں کو لٹریچر دیا گیا۔ غرضیکہ ہر ممکن طریقے سے اسلام احمدیت کا پیغام عوام اور خواص تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔

مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ہفتہ وار اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے جن میں قرآن کریم۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسباق اور دروس دیئے جاتے رہے۔ اسلام کے مختلف موضوعات پر تقاریر کی جاتی رہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے بالٹی مور فلاڈلفیا۔ نیویارک۔ باسٹن۔ واٹربری اور کلیولینڈ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ کام کی رفتار کا جائزہ لیا اور مختلف امور پر تبادلہ خیالات کر کے اور تقاریر کے ذریعے کام کو تیز تر کرنے اور ترقی دینے کے بارے میں مشورہ جات دیئے۔

واٹربری میں تین صد افراد پر مشتمل البانیہ کے مسلمانوں کا ایک گروپ رہتا ہے۔ ان میں سے ایک دوست کا رابطہ ہم سے قائم ہے۔ وہ اکثر لٹریچر منگواتا رہتا ہے۔ اسنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا اور احمدیت پر گفتگو کے لئے مجھے واٹربری بلایا۔ میں وہاں پر گیا۔ اور اس دوست سے تفصیلی گفتگو ہوئی اور احمدیت کے بارے میں عقائد اور مسائل زیر بحث آئے (اس گروپ میں میں نے ایک تقریر بھی کی جس کا کافی اچھا اثر ہوا) یہ دوست احمدیت کے بہت قریب ہیں۔ احباب دعا کریں کہ یہ احمدی ہو جائیں تو البانیہ کے اس مسلمان گروپ میں تبلیغ کا مزید رستہ کھل جائے گا اور مزید کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

حلقہ پٹس برگ

مکرمی چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بنگالی اس حلقے کے انچارج ہیں۔ دو تین ماہ پیشتر برف پر پھسل جانے کی وجہ سے آپ کی کلائی ٹوٹ گئی تھی جس کی وجہ سے آپ ہفتہ بھر ہسپتال میں زیر علاج رہے باوجود اس تکلیف کے آپ اپنے تبلیغی کام میں پوری تندہی سے معروف رہے۔ ہسپتال میں علاج کے دوران میں آپ نے کئی ایک ڈاکٹروں۔ نرسوں اور مریضوں کو تبلیغ کی۔ اور ان میں اشتہارات تقسیم کئے۔ جس ڈاکٹر کے آپ زیر علاج تھے اس کو اسلامی اصول کی فلاسفی دی جس کو اسنے پڑھا اور بعد میں بڑی خوشنودی اور دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہسپتال سے باہر آ کر عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے بہت سے اشتہارات سڑکوں۔ سٹوروں اور بسوں میں تقسیم کئے۔ دوران تقسیم میں کئی ایک دوستوں سے مختلف مسائل پر گفتگو بھی ہوئی۔ ان میں سے ایک ترک مسلم ڈاکٹر اور ایک ہندو ڈاکٹر کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ ترک ڈاکٹر تبلیغ سے اتنا متاثر ہوا کہ اسنے آپ کو اپنے گھر پر دعوت پر مدعو کر کے مزید گفتگو کا موقع دیا۔

شروع شروع میں جب خاں صاحب پٹس برگ تشریف لے گئے تو آپ کی رہائش کا انتظام ایک ہوٹل میں ہوا۔ خوش قسمتی سے ہوٹل کا ایک حصہ دار ایک بنگالی مسلمان تھا جس نے خاں صاحب کا بہت خیال رکھا اور ہوٹل سے چلے آنے کے بعد بھی اس سے دوستانہ مراسم قائم رہے۔ ایک دن اس بنگالی دوست نے آپ کو فون پر کال کر کے درخواست کی کہ آپ اس کے ایک دوست کے گھر چلیں جس کا بچہ کافی بیمار تھا اور اس کے لئے وہاں چل کر دعا کریں۔ خاں صاحب وہاں تشریف لے گئے اور والدین کے سامنے پہلے تو دعا کی فلاسفی اور خدا پر ایمان کے بارے میں تشریح کی اور پھر بچے کی صحت کے لئے دعا کی۔ چند دن کے بعد خانصاحب کو اطلاع دی گئی کہ بچہ بفضلِ خدا تندرست ہو گیا ہے۔ اس دعا کے نتیجے میں آپ کے بنگالی دوست اور بچے کے والدین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں کئی ایک عیسائی اور غیر احمدی دوست پٹس برگ مشن ہاؤس میں آئے۔ ان میں خاص طور پر دو شامی مسلمان ڈاکٹر ہیں جن کے ساتھ لمبا عرصہ تبادلہ خیالات ہوا۔ اسلام کی اس خدمت پر ان پر اتنا اثر ہوا کہ وہ عید الاضحیٰ پر واپس آنیکا وعدہ کر گئے اور مسجد کے لئے کچھ نذرانہ بھی دیا۔

(باقی)

"میرزا غلام احمدؑ" — ایک نئی تالیف

(مکرم سیّد داؤد احمدؐ صاحب)

ابھی تک ہماری جماعت کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر میں کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جو ہم کسی ایسے شخص کو دے سکیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کے بارے میں تعارف حاصل کرنے کا خواہش مند تو ہو لیکن عدیم الفرصتی یا دلچسپی کی کمی کی وجہ سے آپ کی تمام کتب کا مطالعہ نہ کر سکتا ہو ایسے شخص تک پیغام حق پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری طرف سے کوئی ایسی کتاب شائع کی جائے جس میں مختصر طور پر حضور علیہ السلام کے تمام دعاوی مشن اور تعلیم کا تذکرہ ہو دوسری اہم بات جس کی وجہ سے اس کتاب کی ضرورت زیادہ محسوس ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اب یورپ اور امریکہ کی علمی دنیا کا ایک بڑا طبقہ ہماری جماعت کی طرف توجہ رکھتا ہے لیکن وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کا تذکرہ اور عقاید ہماری زبان سے سننے کے لئے تیار نہیں بلکہ چاہتا ہے کہ اصل مدعی کے الفاظ میں اس کے دعاوی اور عقاید کا مطالعہ کرے ان باتوں کو دیکھ کر کئی سال ہوئے خاکسار کو یہ خیال آیا تھا کہ یہ بات ہمارے لئے ازبس ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں کو عنوان وار ترتیب دیا جائے تاکہ ایک موضوع پر حضور علیہ السلام کے خیالات یکجائی طور پر ہمارے سامنے آ سکیں اور پھر ان اقتباسات میں سے انتخاب کر کے ایک ایسی کتاب تیار کی جائے جس میں نمونۃً ہر اہم مذہبی اور علمی موضوع پر حضور علیہ السلام کی تحریر شامل ہو۔ اس کے دو فائدے ہوں گے ایک تو یہ کہ جو لوگ عدم الفرصتی کے عذر متعدد کتب نہیں پڑھ سکتے ان کو آسانی ہو جائے گی اور دوسرے اس مختصر کتاب کو کثرت کے ساتھ شائع کیا جا سکے گا اور دنیا کے ہر ملک میں حضور اقدس کے اپنے الفاظ میں حضور علیہ السلام کے خیالات پہنچائے جا سکیں گے۔

چنانچہ ۱۹۵۷ء کی ابتداء میں خاکسار نے اس کام کو شروع کیا اور اب بفضلہٖ تعالیٰ مسودہ تیار ہے آخری انتخاب کیا جا رہا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ دو تین ماہ تک طباعت کا انتظام ہو سکے گا۔

یہ واضح رہے کہ اس مختصر کتاب میں حضور کی ساری تحریریں جمع نہیں کی جا سکتیں اس لئے بادل نخواستہ بعض اقتباسات چھوڑنے پڑے ہیں لیکن کوشش کی گئی ہے کہ مضمون کے مختلف پہلوؤں کے لحاظ سے کوئی پہلو باقی نہ رہ جائے نیز یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ اصولی تحریروں کو ترجیح دی جائے اور ایسی تحریروں کو جو کم عقل مولویوں کے اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی ہیں شامل نہ کیا جائے۔

اس تالیف کا نام حضور کے نام مبارک "میرزا غلام احمدؑ" تجویز ہوا ہے اس کے کل سات باب بہ تفصیل ذیل ہوں گے:

باب اول :- ذاتی اور خاندانی حالات

باب دوم :- دعویٰ :- ۱۔ مقام ۔ ب بعثت کا مقصد ۔ ج ۔ تبلیغ اور جماعت کو نصیحت ۔

باب سوم :- تعلیم و عقاید درباره :- اصولی عقائد ۔ اسلام زندہ مذہب ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید ۔ عرش معراج ۔ وحی و الہام ۔ سنت نبوی و حدیث ۔ ملائکہ ۔ روح القدس ۔ نماز روزہ ۔ قضاء و قدر ۔ بعث بعد الموت ۔ جنت و دوزخ ۔ شیطان و ابلیس ۔ گناہ ۔ توبہ استغفار ۔ نجات ۔ تقویٰ ۔ دنیوی عذاب انسانی پیدائش کا مقصد اور اس کے حصول کے طریق ۔ انبیاء کی ضرورت ۔ مجددین کا آنا ۔ اسلام میں نبوت ۔ ایمان یقین اور معرفت ۔ انسان کی طبعی اور اخلاقی حالتیں ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور عقیدہ نزول مسیح ۔ مہدی علی اللہ ۔ دجال ۔ کفارہ ۔ یاجوج ماجوج ۔ عورت ، پردہ ۔ تعداد ازدواج ۔ تربیت اولاد ۔ جہاد ۔ جذب و سلوک ۔ بد ظنی و تکبر وغیرہ ۔ ام الالسنہ ۔ ذوالقرنین و ان کے علاوہ متفرقات میں بہت سے اقتباسات شامل ہیں ۔

باب چہارم :- حضور کی طرف سے دیئے گئے چیلنج اور دعوت ہائے مقابلہ ۔ مخالفین کا جواب اور اس کا رد عمل ۔

باب پنجم :- انتخاب از وحی و الہامات ۔ رؤیا و کشوف ۔

باب ششم :- نشانات معجزات ۔ پیشگوئیاں :-

ا :- جو پوری ہو چکی ہیں

ب :- جو آئندہ کے بارے میں ہیں

باب ہفتم :- انجام سلسلہ کیا ہو گا ۔

اس سلسلہ میں احباب سے درخواست ہے کہ اگر کسی صاحب کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو مجھے مطلع فرما دیں میں نہایت ممنون ہوں گا ۔ نیز اس تالیف کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کتاب کو دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کروا کے شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ۔ تاکہ حضور کے خیالات کا خاکہ کثرت سے دنیا تک حضور اقدس کے اپنے الفاظ میں پہنچانے کا انتظام ہو جائے ۔

(والسلام خاکسار سید داؤد احمد)

سکھوں کے لئے اسلام کا پیغام محبت

اپریل کے شروع میں حسب معمول مختلف ممالک سے چار ہزار کے قریب سکھ حسن ابدال آئے تھے۔ اور وہاں انہوں نے گوردوارہ پنجہ صاحب میں بساکھی کا پورب منایا تھا۔ اس موقعہ پر صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے "پریم سنہا" کے نام پر ایک گورمکھی ٹریکٹ ان میں تقسیم کیا گیا تھا۔

اس ٹریکٹ کا پورا متن روزنامہ نواں ہندوستان دہلی نے ۲۲ اپریل سنہ ۶۴ء کے پرچہ میں۔ روزنامہ اجیت جالندھر نے ۲۴ اپریل سنہ ۶۴ء کے پرچہ میں اور ہفت روزہ فتح دہلی نے ۲۴ اپریل سنہ ۶۴ء کے پرچہ میں شائع کیا ہے۔ ناظرین الفضل کی دلچسپی کے لئے اس کا اردو ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ (عباد اللہ گیانی)

پیارے بھائیو!

آپ ہمارے ملک پاکستان میں بساکھی کا پورب منانے کے لئے آئے ہیں۔ ہم آپ سب کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اور خوش آمدید کہتے ہیں۔

بھائیو۔ آج تمام دنیا میں ایک کہرام مچا ہوا ہے۔ کہیں نسلی جھگڑے چل رہے ہیں اور کہیں ہور فساد مچ رہے ہیں۔ بھائی بھائی کا گلہ کاٹ رہا ہے۔ اگر مذہبی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو اس کا اصل سبب لوگوں کا خدا تعالیٰ سے دور ہو جانا ہے۔ اسی بات کے پیش نظر گوربانی میں یہ کہا ہے کہ:۔

پرمیشر تے بھلیاں ویاپن سبھے روگ
بے مکھ ہوکے رام تے لگن جنم دجوگ۔
(ماجھ محلہ ۵ صہ ۱۳۵)

یعنی۔ خدا تعالیٰ سے دوری اختیار کرنے سے انسان مختلف قسم کے مصائب کا شکار ہو جاتا ہے۔

اسلام اور سکھ مذہب دونوں خدا تعالیٰ کے ماننے والے دھرم ہیں۔ ان دونوں میں اس بارہ میں پوری پوری یگانگت پائی جاتی ہے اسلام نے جس خدا تعالیٰ کی طرف لوگوں کو بلایا ہے۔ اسی کو سکھ مذہب میں اپنایا گیا ہے۔ ہم اس اتحاد کو آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام نے جس خدا تعالیٰ کا پتہ لوگوں کو دیا ہے وہ سورہ اخلاص میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ:۔

قل ھو اللہ احد

(یعنی۔ یہ اعلان کردو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے)

گوربانی میں مذکور ہے کہ:۔

کہہ نانک گور کھوئے بھرم
ایکو اللہ پار برھم
(رام کلی محلہ ۵ صہ ۸۹۷)

اللّٰہ الصمد

(یعنی۔ وہ بے محتاج ہے اور سبھی اس کے محتاج ہیں)

سب شاہاں سر سا چا شاہ
بے محتاج پورا پادشاہ
(رام کلی محلہ ۵ صہ ۸۹۳)

لم یلد ولم یولد

(وہ بیٹے۔ بیٹیوں اور ماں باپ وغیرہ سے پاک ہے۔ نہ اسے کسی نے جنا ہے اور نہ اس نے کسی کو جنا ہے)

گوربانی کا یہ پیغام ہے کہ:۔

نہ تس مات پتا سُت بندھپ نہ تس کام نہ ناری
اکل نرنجن اپر پرمپر سگلی جوت تمہاری
(سوڑھ محلہ ۱ صہ ۵۹۷)

ولم یکن لہ کفواً احد

(اس جیسا کوئی بھی اور نہیں)

گوربانی میں اس کی شہادت یوں دی گئی ہے کہ:۔

تدھ جیوڈ ہور شریک ہووے تاں آکھیے
تدھ جیوڈ توہے ہوئی

الغرض اسلام سکھ مذہب اور گورمت کی سدھانتک سانجھ واضح ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ تمام دنیا کے سب جھگڑوں کا واحد علاج ایک ہی ہے۔ اور وہ یہی ہے کہ لوگ اپنے رب العزت سے صلح کرلیں۔ جتنے بھی نبی۔ رسول اور اوتار وغیرہ مقدس لوگ وقتاً فوقتاً دنیا میں ظاہر ہوتے رہے ہیں انہوں نے لوگوں کو یہی محبت بھرا پیغام دیا ہے کہ تمام مخلوق کا خالق اور مالک خدائے واحد ہی ہے۔ اسی کا دامن پکڑنے سے انسان فلاح حاصل کر سکتا ہے۔

آخر میں ہم آپ سے یہی عرض کرنا چاہتے ہیں کہ اس فساد کے زمانہ میں ہم سب کے کام آنیوالی بات یہی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے نام پہ جمع ہو جائیں۔ اس بارہ میں گوربانی میں یہ مرقوم ہے کہ:۔

ہوئے اکتر ملہو میرے بھائی دبدھا دور کرہو لو لائے
ہرنامے کے ہوہو جوڑی گورمکھ بیسو صفا وچھائے

اور ہمارے قرآن شریف کا ارشاد ہے:۔

یا اھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ

ہماری جماعت احمدیہ جس کا مرکز آپ کے ملک میں قادیان ضلع گورداسپور میں ہے اور پاکستان میں ربوہ ضلع جھنگ میں ہے آج تمام دنیا میں یہی پیغام محبت دے رہی ہے کہ لوگوں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ اپنے رب العزت سے صلح کرلیں اور اسکی مخلوق کی خیرخواہی اپنا نصب العین بنالیں۔ (عباد اللہ گیانی)

قمر الانبیاء فنڈ میں آنے والی رقوم

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

مندرجہ ذیل احباب کرام نے ان کے اسماء کے سامنے لکھی ہوئی رقوم بمد قمر الانبیاء فنڈ بھجوائی ہیں۔ جس کی دوسری قسط درج ذیل ہے۔ احباب جماعت احمدیہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں اس سلسلہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تفصیل	رقم
مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب قلات	۱۰/-
عطاء اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیا محلہ مظفر آباد	۲/۵۶
منشی حامد حسن صاحب پشاور	۶/-
محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال ادرحمہ ضلع سرگودھا	۲۰/-
محمد صادق صاحب جماعت نورنگ فارم ضلع تھرپارکر	۱/۸۴
شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائلپور	۱/-
عبد الوہاب خاں صاحب مکان ۲/۱ دام نگر لاہور	۱/-
عبد الرحمن صاحب سیکرٹری مال جڑانوالہ	۱/-
شادولی صاحب سیکرٹری مال نیچند کیمبل پور	۱۴/-
محمد شریف صاحب سیکرٹری مال حلقہ سلطانپورہ	۵/-
مرزا عبد الرحمن صاحب کراچی	۱۵/-
سید لعل شاہ صاحب آنبہ کرم پورہ	۸/۱۲
" "	۲۰/-
منور احمد خاں صاحب حلقہ سول لائنز لاہور	۲/-
ابراہیم صاحب چوہڑکانہ منڈی	۲/-
سید لعل شاہ صاحب آنبہ کرم پورہ	۵/-
غلام احمد صاحب سیکرٹری مال بہادلپورہ	۶/۲۵
ملک محمود احمد صاحب حیدرآباد سندھ	۱۰/-
حاجی اللہ دتہ صاحب ملکوال ضلع گجرات	۲/-
چوہدری نور احمد صاحب حلقہ سول لائن لاہور	۵۰/-
محمد یحییٰ صاحب حلقہ نیلا گنبد لاہور	۳/-
محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۱/۵۰
بابو محمد عالم صاحب جماعت احمدیہ سرگودھا	۵/۰۰
زبیدہ حسن صاحبہ ڈھاکہ بذریعہ محمد اصغر صاحب قمر	۱۰۰/-
محمودہ بیگم صاحبہ بحساب مسعودہ بیگم صاحبہ	۱۰۰/-
ملک ولایت خاں صاحب دار النصر غربی ربوہ	۲/-
عزیز احمد صاحب لم بخشی بازار ڈھاکہ	۱۰/-
محمد احمد صاحب قمر سیالکوٹ	۱/۰۰
عبد الستار صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۶/۳۵
صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	۵/۰۰
سردار بیگم صاحبہ دار الرحمت وسطی ربوہ	۵/۵۲
ملک محمد بشیر صاحب جماعت احمدیہ جھنگ	۲۵/۰۰
محمد اسحاق صاحب چک ۱۰ لیہ	-۵۰-
ڈاکٹر عبد المنان صاحب حیدرآباد	۵-۰۰
محمد اکبر صاحب خانی جماعت احمدیہ محمد آباد	۲-۰۰
شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور	۱/-
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب	۱/-

تفصیل	رقم
حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۴/۰۰
عزیز احمد صاحب ڈسکہ	۵۰/-
سیکرٹری اسماعیل آباد	۲/۰۰
مرزا عبد الرحمن صاحب کراچی	۱/-
بابو محمد عالم صاحب سرگودھا	۳/۰۰
عبد الرب خاں صاحب راج گڑھ لاہور	۱/-
محمد عیسیٰ خاں صاحب کوئٹہ	۱۰/-
محمد یحییٰ صاحب لاہور	۳/۰۰
شیخ ظفر احمد صاحب ڈھاکہ	۵۰/-
ماجدہ بیگم صاحبہ ادرحمہ سرگودھا	۲۰/-
عبد الحی صاحب بستی رندانی	۶/۶۳
شیخ محمد صدیق صاحب کوٹ رحمت خاں	۱۲/-
حاجی اللہ دتہ صاحب ملکوال	۲/-
عزیز الدین صاحب دیوان سنگھ گجرات	۵/-
شیخ محمد یوسف لائلپور	۱/-
صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	۵/-
محمد خالد صاحب غالب بھکہ	۵/-
سردار عبد القادر صاحب چنیوٹ	۵۰/-

درخواست ہائے دعا

میری والدہ ماجدہ کی طبیعت زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے اب انہیں گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہیں سانس کی تکلیف کے علاوہ معدہ میں شدید درد ہے اور دل بھی کمزور ہو گیا ہے تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(بیگم میجر محمد سعید صاحب راولپنڈی حال وارد لاہور)

۲۔ عاجز قریب چار ماہ سے بلڈ پریشر اور فالج سے بیمار ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت حد تک آرام ہے۔ لیکن ابھی پورا آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ نیز جن احباب نے میری بیمار پرسی کے متعلق مجھے خطوط ارسال فرمائے ہیں میں ان سب کا تہہ دل سے ممنون ہوں

حافظ محمد رمضان محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ

پتہ درکار ہے

معلوم ہوا ہے کہ سابق حوالدار محمد عمر صاحب کو لار ماسٹر مسٹی ایم ایچ تراڑ کھیل آزاد کشمیر آجکل تحصیل سرگودھا کے کسی گاؤں میں رہتے ہیں۔ اگر کسی دوست کو انکا ایڈریس معلوم ہو تو مطلع فرما دیں۔ (ناظر امور عامہ)

ترک حقہ نوشی و سگرٹ نوشی سے متعلق مہم کی رپورٹ

نظارت اصلاح و ارشاد نے جو مہم ترک حقہ نوشی و سگرٹ نوشی کے لئے شروع کر رکھی ہے اس کے نیک نتائج نکل رہے ہیں۔ تازہ رپورٹوں کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

(۱) جناب عبدالقادر صاحب پرویز ناظم اصلاح و ارشاد بدین۔ ضلع حیدرآباد تحریر فرماتے ہیں:۔
"حقہ اور سگرٹ نوشی ترک کرنے کی تحریک پر برادرم جناب محمد ابراہیم صاحب فاضل۔ جے۔ ٹی۔ پی۔ اے۔ ایف بدین نے سگرٹ اور تمباکو کھانے کی عادت سچے دل سے ترک کر دی ہے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لئے اس بُری عادت کو ترک کرنے کی استقامت بخشے۔"

(۲) چوہدری منیر احمد صاحب گوٹھ فضل نگر۔ سندھ تحریر فرماتے ہیں۔
"آپ نے اخبار الفضل میں ترک حُقّہ نوشی کے خلاف جو مہم چلائی ہے۔ احباب جماعت احمدیہ بڑی سرعت سے حُقّہ نوشی ترک کر رہے ہیں۔ میرے دونوں لڑکوں عزیز مسعود احمد و عزیز نصیر احمد اور خاکسار نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔"

(۳) جماعت احمدیہ احمد نگر کے مندرجہ ذیل احباب نے آپ کی تحریک کے ماتحت حقہ نوشی ترک کر دی ہے
۱۔ چوہدری محمد اسماعیل صاحب ۲۔ احمد علی صاحب پٹواری نہر۔ ۳۔ میر محمد اسماعیل صاحب ۴۔ بشیر احمد صاحب ابن مہر فتح محمد صاحب۔ ۵۔ چوہدری سلیم احمد صاحب۔ ۶۔ مہر داؤد احمد صاحب۔ ۷۔ مطیع اللہ صاحب بٹ۔ ۸۔ عبدالغنی صاحب باجوہ۔
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا فرمائے (ناظر اصلاح و ارشاد)

قربانی کا بہترین وقت

فرمایا:۔ "قربانی کا بہترین وقت جنوری سے لے کر جون جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے۔ جو اس وقت کو گزار دیتا ہے وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔"
اس ارشاد کی تعمیل میں مخلصین جلد وعدے کی رقوم ادا فرما کر ثواب حاصل کریں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

روس کی ٹیم چاند پر

پہنچنے کی خبر آجائے تو ٹھیک! لیکن دانت کی بیماریوں کی کامیاب دوا کے اعلان پر "دانت اکھاڑنے کے ماہر" مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں ایسے لوگوں کی عقل کا ماتم نہ کیا جائے "اینٹی پائیوریا" اور "اینٹی کیریز" سے اب تک کافی لوگوں کے دانت ٹھیک ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ ضرورتمند احباب اپنے علاقہ کے ہیومیو سنٹر سے رجوع کریں۔
"اینٹی پائیوریا" (گوشت خورہ کے لئے)
مکمل کورس -/۱۱ روپے۔
"اینٹی کیریز" (دانتوں کے گھن کے لئے)
مکمل کورس -/۱۱ روپے ٹوتھ کیور -/۲ روپے
سولہ روزہ کورس ۴ روپے آزمائش کورس ایک روپیہ خرچ ڈاک سوا روپیہ معائنہ مشورہ لٹریچر مفت۔
لاہور کیور ہیومیو سنٹر ٹائم اینڈ ٹائیڈ کرشل بلڈنگ دی مال
ربوہ کیور ہیومیو سنٹر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار
لائلپور کیور ہیومیو سنٹر العامیڈیکل سٹور کچہری بازار
سرگودھا کیور ہیومیو سنٹر یاسین میڈیکل ہال کچہری بازار
سیالکوٹ کیور ہیومیو سنٹر خالد میڈیکل سٹور ریلوے روڈ
راولپنڈی کیور ہیومیو سنٹر حاجی میڈیسن کمپنی چوک نیا بازار
کراچی راجہ حنیف احمد ۲/۷ وائی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی
پیشکردہ کیور ہیومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور ۲۵

درخواست ہائے دعا

۱۔ ان دنوں خاکسار بیمار ہے۔ ایکسرے سے چھاتی پر تکلیف معلوم ہوتی ہے علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم مجھے جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین
خاکسار محمد نعیب عارف زمری لائن کوئٹہ

۲۔ کچھ عرصہ سے میرے پاؤں میں شدید درد ہے۔ تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔
ایم غلام محمد مسلم ٹیلرنگ شاپ سرگودھا

۳۔ میری والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے جگر میں خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمادیں۔
خاکسار چوہدری لطیف احمد گھمن ایم اے سوشل ویلفیئر افیسر سیالکوٹ چھاؤنی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ — الجمعیۃ العلمیۃ الجامعۃ الاحمدیہ ربوہ کا غیر معمولی اجلاس مکرم و محترم جناب ملک عمر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان و ممبران نگران بورڈ کی اچانک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ محترم ملک صاحب مرحوم کا شمار سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز رکن میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی خداداد امارت کے باوجود اعلائے کلمۃ اللہ کو اپنی زندگی کا اہم ترین مقصد سمجھا اور اس مقصد کے حصول کی خاطر اپنی تمام قوتوں کو صرف کیا۔ آپ کو غیر میں تمہ مؤثر رنگ میں پیغام احمدیت پہنچانے کا خاص شوق تھا۔ چنانچہ آپ نے متعدد سعید روحوں کی احمدیت کی طرف رہنمائی کی اس طرح آپ کے دل میں سلسلہ کے برانے خادموں کی سچی عزت کا جذبہ بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا جس کا اظہار مختلف مواقع پر آپ کی طرف سے ہوتا رہتا تھا۔ اپنی تمام تر دولت و ثروت کے باوجود آپ طبیعت کے غریب اور منکسر المزاج تھے۔ آپ نے شریعت کی پابندی ہر ماحول میں اس طرح کی کہ اپنے تو اپنے بیگانے بھی اس کے مداح تھے۔ مرحوم کو کتب بینی اور مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ آپ احمدیت کی روح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والے تھے۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ نیز انہیں صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین
(لئیق احمد طاہر الامین للجمعیۃ العلمیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ لاہور — اجلاس ہذا مکرم ملک عمر علی صاحب کھوکھر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی اندوہ کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مرحوم کو اپنے قرب خاص میں اعلیٰ علیین میں نہایت ممتاز مقام عطا فرما کر مرحوم کے مدارج میں ہر آن بلندی عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر جو افضال مرحوم کے نیک وجود کے ذریعہ پسماندگان کو عطا فرمایا کرتا تھا۔ وہ اب بھی مرحوم کے وصال کے بعد اُن پر نازل فرماتا رہے۔ مرحوم کی اولاد اور بیگمات کا حافظ و حامی و ناصر ہو۔ اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق وافر عطا فرمائے آمین۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
(ہم ہیں افراد جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور)

کامیاب ہونیوالے طلبا اور طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو مڈل کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے وکالت مال تحریک جدید ان کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ ان کے لئے روحانی اور جسمانی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ انہیں خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔
سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ایسے خوشی کے موقع پر ارشاد مبارک حسب ذیل ہے۔
"امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا (تعمیر مساجد بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔"
کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات اور ان کے والدین اور سرپرستان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات

جمعۃ المبارک مورخہ ۲۵ مئی کو مجلس اطفال الاحمدیہ کے تین امتحانات ۱۔ ستارۂ اطفال ۲۔ ہلال اطفال ۳۔ قمر اطفال ہوں گے۔ بچے اس کے لئے خوب تیاری کریں۔
(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کر سکتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے

۴۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کریں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۷۳۲۲

میں محمد عبداللہ ولد شیخ حسین صاحب قوم گکے زئی پیشہ زمینداری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ؍دسمبر ۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت مندرجہ ذیل جائداد ہے (۱) اراضی نہری ۱۲ کنال واقع موضع احمد نگر ضلع جھنگ (۲) ایک ٹیوب ویل جس میں میرا ۲/۱۱ حصہ ہے اور میرے حصہ کی مالیت مبلغ چار ہزار روپے ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ میں نے ٹیوب ویل سے ملحقہ اراضی جو ٹھیکہ پر لی ہوئی ہے اس کی آمد سالانہ جو بھی ہو گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میں نے اپنی وصیت میں جو اراضی ۱۲ کنال تحریر کی ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا اور اگر میں اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکا تو میرے ورثاء ادا کریں گے اور اگر وہ بھی ادا نہ کریں تو میری وصیت منسوخ کر دی جائے۔ العبد محمد عبداللہ ولد حسین بخش گواہ شد سید بشیر احمد ربوہ گواہ شد قریشی محمد نذیر ملتانی لقیم خود احمد نگر۔

مسل نمبر ۱۷۳۲۳

میں حاجی رب نواز ولد مراد خان قوم (دربار خیل) پٹھان نیازی پیشہ پنشنر عمر ۷۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ؍فروری ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائداد داخل کر دوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (۱) مکان واقع فیکٹری ایریا دار الرحمت غربی ب رقبہ ایک کنال پلاٹ نمبر ۱۳۲/۱۴-۱ قیمت اندازاً ۹ ہزار روپے لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پنشن ہے جو کہ ایک سو روپے ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا العبد محمد رب نواز خان محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔ گواہ شد محمد علی خان آف ڈیرہ غازی خان فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد غلام باری سیف فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۲۴

میں محمد اعظم اکسیر ولد مولوی محمد اشرف صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ؍فروری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائداد کوئی نہیں ہے میری ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے جو مجھے اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے مبلغ دس روپے صرف ماہوار ملتا ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد اعظم اکسیر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد ملک مبارک احمد۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ گواہ شد۔ غلام باری سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۲۵

میں رشیدہ بیگم بیوہ محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کر دوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ بالیاں طلائی اندازاً ایک تولہ انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی طرف سے مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار بطور وظیفہ ہوگی ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر میری آمد میں اضافہ ہوا تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میرا حق مہر ۵۰۰/- روپیہ تھا جو میرے مرحوم خاوند کے ذمہ واجب الادا تھا اور وہ میں نے ان کی وفات پر ان کو معاف کر دیا تھا الامتہ رشیدہ بیگم ساکن ربوہ۔ گواہ شد فضل الٰہی صدر محلہ دار الرحمت غربی ب فیکٹری ایریا۔ گواہ شد محمد علی خان آف ڈیرہ غازی خان سیکرٹری اصلاح و ارشاد فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۲۷

میں مبارک احمد ولد غلام محمد صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر اکتیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الیمن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں، اس وقت میری غیر منقولہ جائداد صرف دس مرلہ اراضی سکنی ہے جو محلہ دار النصر ربوہ ضلع جھنگ میں ہے پلاٹ (نمبر ۱۱/۲) اس پلاٹ کی قیمت مبلغ ۳۷۵/- روپے میں دفتر کمیٹی آبادی ربوہ کو ادا کر چکا ہوں مگر ابھی قبضہ حاصل نہیں کیا میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو بصورت ملازمت بطور اکونٹنٹ دفتر نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ پر ہے جو اس وقت مبلغ یک صد چھ روپے ماہوار ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں نیز میری وفات کے وقت مذکورہ بالا جائداد کے علاوہ مزید کوئی جائداد ہوئی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔ العبد مبارک احمد اکونٹنٹ دفتر نظارت بیت المال گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل صدر محلہ دار الیمن ربوہ۔ گواہ شد مظفر حسین سیکرٹری امور عامہ دار الیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۲۸

میں فضل بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل قوم کمہار پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۵ء ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری آمد کوئی نہیں ہے موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (۱) مشین سنگر پرانی اندازاً قیمت یک صد بیس روپے حق مہر ۵۰/- روپے۔ زیور کوئی نہیں۔ الامتہ فضل بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد۔ محمد علی خان آف ڈیرہ غازی خان محلہ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد ٹھیکیدار محمد رمضان سیکرٹری مال۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔

زمیندار جماعتیں خاص طور پر توجہ کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمیندار احباب ایسے ہیں جو تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شروع سے نہایت شاندار اور مخلصانہ حصہ لے رہے ہیں ان کی رقوم فصل پر ادا ہوتی رہی ہیں اسی وجہ سے بعض احباب نے وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ مئی جون میں اطلاع کر دیں گے زمیندار جماعتوں کی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۵ مئی تک ہر جگہ فصل نکل آتی ہے اور اس وقت احباب چندہ ادا کر سکیں گے پس اضلاع سیالکوٹ شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ لائل پور سرگودھا گجرات جہلم۔ ملتان بہاولپور منٹگمری۔ لاہور۔ سندھ کے زمیندار احباب کو ان تین ہفتوں کے اندر کوشش کر کے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کرنا چاہیئے۔ کئی زمیندار جماعتیں ہیں جن کی طرف سے ابھی تک باوجود چھ ماہ گزر جانے کے کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی:۔ ۲۲ رمئی۔ سوڈان کے صدر عبود نے اعلان کیا ہے کہ وہ دن سوڈان کے عوام کے لئے قومی جشن کا دن ہوگا جس دن تنازعہ کشمیر حل ہو جائے گا اور پاک و بھارت تعلقات معمول پر آجائیں گے آپ کل یہاں ایک دعوت استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے جو صدر رادھا کرشنن نے ان کے اعزاز میں دی تھی۔ صدر عبود نے کہا مجھے پاکستان اور بھارت کے دورہ کے موقعہ پر اس تنازعہ کو سمجھنے کا موقع ملا ہے اور میری رائے ہے کہ فریقین کے اختلافات کے خاتمہ کے لئے اس جھگڑے کا خاتمہ ضروری ہے۔

چین اور بھارت کے جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ دونوں ملک اپنے سرحدی تنازعہ کو بنڈونگ اصولوں کے تحت طے کر لیں گے۔ صدر عبود نے کہا کہ خود بھارت بنڈونگ اصولوں کا پابند ہے۔ اسی طرح چین بھی بنڈونگ اصولوں پر یقین رکھتا ہے!

● راولپنڈی ۲۲ رمئی۔ وزارت امور کشمیر نے شیخ عبداللہ کی پاکستان میں آمد کے پروگرام میں تبدیلی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق شیخ عبداللہ اب ۲۴ رمئی کو دہلی سے سیدھے راولپنڈی جائیں گے۔ انھیں پی آئی اے کا ایک خاص طیارہ ۲۴ رمئی کو تین بجے دن دہلی سے لے کر راولپنڈی روانہ ہوگا اور یہ طیارہ اسی شام ۵ بجے راولپنڈی پہنچے گا گزشتہ پروگرام کے مطابق شیخ عبداللہ کو ۲۴ رمئی کو صبح ۸ بجے لاہور پہنچنا تھا۔ اور وہاں صدر کے طیارے میں ۱۰ بجے پنڈی آنا تھا۔ وزارت امور کشمیر کے اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیخ عبداللہ اب ۲۴ رکی بجائے ۲۵ رمئی کو راولپنڈی کے جلسۂ عام سے خطاب کریں گے یہ جلسہ شام پانچ بجے لیاقت باغ میں ہوگا۔

پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ارشد حسین نے کل دوسری بار شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اس سے قبل شیخ عبداللہ کے نئی دہلی پہنچنے کے فوراً بعد وہ کشمیری راہنما سے ملے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ارشد حسین نے شیخ عبداللہ سے ان کے دورہ پاکستان کے پروگرام سے متعلق بات چیت کی کل دوپہر بذریعہ طیارہ نئی دہلی سے راولپنڈی روانہ ہوگئے۔

قاہرہ ۲۲ رمئی۔ وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف نے کل رات یہاں ایک مزدور انجمن کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سامراجی طاقتیں عرب اتحاد سے خوف زدہ ہیں۔ آپ نے کہا کہ عرب ممالک اگر متحد نہ ہوں تو سامراجی آسانی سے انھیں الگ الگ کر کے نگل سکتے ہیں آپ نے کہا کہ سامراجی ممالک اپنی اس پالیسی پر گامزن ہیں اور اس وجہ سے کویت میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ مسٹر خروشیف نے کہا سامراجی ریاستی حکمرانوں کو رشوتیں دیتے رہتے ہیں تاکہ ان حکمرانوں کا ضمیر بیدار نہ ہو آپ نے سامعین سے سوال کیا کہ برطانیہ کیا عدن میں صرف عدن کی خاطر ڈیرہ ڈالے ہوئے ہے؟ نہیں بلکہ وہ تو پٹرول کی دولت کو لوٹنے کیلئے ہیں

● راولپنڈی۔ ۲۲ رمئی۔ کشمیر کے سیاسی اور مذہبی راہنما میر واعظ محمد یوسف شاہ نے اعلان کیا ہے کہ اگر کشمیری عوام مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرنے کے لئے بھارت کے خلاف جنگ کرنے پر مجبور ہوگئے تو دنیا کے تمام اسلامی ممالک ان کی اخلاقی و مادی امداد کریں گے۔ میر واعظ نے آزاد کشمیر ریڈیو کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام اور دنیا کے تمام مسلمان اسلام کے ناقابل شکست رشتہ میں منسلک ہیں۔ اور ان کے اس رشتہ کو بھارت کی پروپیگنڈا مشینری ہرگز نہیں توڑ سکتی دنیا کے تمام اسلامی ممالک مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لئے بے تاب ہیں۔

● اسلام آباد۔ ۲۲ رمئی۔ صدر ایوب نے کل یہاں وہ جگہ دیکھی جہاں اسلام آباد کی جامع مسجد تعمیر کی جائے گی اس مسجد کی تعمیر پر اندازاً اڑھائی کروڑ روپے خرچ ہوں گے اور اس میں ستر ہزار افراد نماز ادا کر سکیں گے۔ بعد ازاں صدر نے پاکستان ہاؤس کا معائنہ کیا جہاں ارکان قومی اسمبلی کی رہائش کا اہتمام کیا جا رہا ہے قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے دوران جو یکم جون سے شروع ہو رہا ہے ارکان کو یہیں ٹھہرایا جائے گا۔

● لاہور۔ ۲۲ رمئی۔ سیٹو کے ماہرین کی ایک جماعت گزشتہ روز لاہور پہنچی۔ جماعت کے ارکان پاکستان میں اپنے دس روزہ قیام کے دوران اس امر کا جائزہ لیں گے کہ ملک کو کس قدر تربیت یافتہ افراد کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں کمی دور کرنے کے لئے پاکستان میں تربیتی مراکز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔ ان ماہرین کی رپورٹ کی بنیاد پر سیٹو امداد فراہم کرنے پر غور کرے گی۔

● قاہرہ۔ ۲۲ رمئی۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق یمن سے بیشتر مصری فوجی دستے واپس آگئے ہیں ان کو سویز پر لڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

● جکارتہ۔ ۲۲ رمئی۔ انڈونیشیا کے صدر سوکارنو نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک ملائیشیا سے اپنا جھگڑا گفتگو کے ذریعہ طے کرنا چاہتا ہے لیکن وہ جنگ کے لئے بھی تیار ہے اور اگر قوت آزمائی کا موقع آگیا تو پوری انڈونیشی قوم جنگ کے لئے تیار ہوگی۔

وہ انڈونیشیا میں فلپائن کے سفیر مسٹر لوبیز کی مصالحتی کوششوں پر تبصرہ کر رہے تھے۔ مسٹر لوبیز کوالالمپور سے جہاں انہوں نے تنکو عبدالرحمن سے بات چیت کی تھی واپس انڈونیشیا پہنچ گئے۔

● راولپنڈی۔ ۲۲ رمئی۔ صدر ایوب نے کل امریکی سفیر ایم والٹر پی میکنا گھی سے ملاقات کی۔

● قاہرہ ۲۲ رمئی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے کل عراقی صدر عبدالسلام عارف سے ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کی۔ قاہرہ کے سیاسی حلقے اس ملاقات کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ روسی حکمران کمیونسٹوں پر مظالم کے لئے صدر عارف کو ذمہ دار ٹھہراتے رہے ہیں۔

● نکوسیا ۲۲ رمئی۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ کل رات اقوام متحدہ کی فوج میں فن لینڈ کے دستہ کے ایک سپاہی کو نکوسیا کے نزدیک گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ سپاہی ایک ایسے علاقہ میں قبرصی یونانیوں اور ترکوں کے درمیان فائرنگ میں ہلاک ہوا جہاں فن لینڈ کے سپاہی بائیسکلوں پر گشت کر رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ سپاہی کی ہلاکت کے بعد فن لینڈ کے سپاہیوں نے بھی جواب میں گولیاں چلائیں۔

● سٹاک ہالم ۲۲ رمئی۔ ایٹمی توانائی کے بھارتی ماہر جہانگیر بھابھا حکومت سویڈن کی دعوت پر ایک ہفتہ کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ وہ اس امر کا جائزہ لیں گے کہ آیا سویڈن کے تیار کردہ ری ایکٹر بھارت کے ایٹمی توانائی کے نظام کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

● کھٹمنڈو ۲۲ رمئی یہاں موصول ہونیوالی ایک اطلاع کے مطابق نیپال میں بھارتی سفیر مسٹر ہریشور دیال کل رات نمشے بازار میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر اڑتالیس سال تھی۔

● واشنگٹن ۲۲ رمئی۔ صدر جانسن کی درخواست پر امریکی ایوان نمائندگان کی امور خارجہ کمیٹی نے جنوبی ویٹ نام کے لئے ڈیڑھ کروڑ ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد کی منظوری دیدی ہے تاکہ یہ ملک اشتراکیت کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھ سکے۔

● لندن ۲۲ رمئی شیخ عبداللہ کے صاحبزادے مسٹر طارق عبداللہ نے ایک مقامی اخبار "آبزرور" کے "نہرو عبداللہ" بات چیت پر معاندانہ تبصرے کی سخت مذمت کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ میرے والد شیخ محمد عبداللہ نے مسٹر نہرو سے اپنی بات چیت میں کشمیر کا مسئلہ حل کرنے اور پاکستان اور بھارت کے مابین مفاہمت بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ وہ رہائی کے بعد سے اب تک صرف اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ کشمیر کا صرف وہی حل قابل قبول ہو سکتا ہے جو کشمیری عوام کی رائے کے مطابق پاکستان اور بھارت ۴

۴ مل کر تجویز کریں گے میرے والد کشمیریوں کے حق خود ارادیت سے دستبردار نہیں ہوئے۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ یہ حق منوانے کے لئے بھارت اور پاکستان کے تعلقات بہتر بنائے جائیں۔

● قاہرہ ۲۲ رمئی یمن کے صدر عبداللہ السلال کل بذریعہ طیارہ رومانیہ۔ ہنگری۔ چین اور بھارت کے سرکاری دورہ پر روانہ ہوگئے۔ ہوائی اڈہ پر متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر، عراق کے صدر عبدالسلام عارف اور اعلیٰ حکام نے انہیں الوداع کہی۔ صدر سلال اسوان بند کے منصوبہ کے پہلے مرحلہ کی تکمیل کی تقریبات میں شرکت کے لئے ۱۱ مئی کو صنعا سے قاہرہ پہنچے تھے۔

● راولپنڈی ۲۲ رمئی راولپنڈی میں پرسوں شام ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی آئی اور موسلا دھار بارش ہوئی۔ آندھی اور بارش سے بجلی اور ٹیلی فون کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ تین چوتھائی شہر میں رات گئے تک بجلی کی سپلائی بحال نہیں ہوئی تھی۔ مری روڈ، لیاقت روڈ، راجہ بازار اور دوسرے علاقوں میں سائن بورڈوں کی ایک بڑی تعداد اور ٹین کی چھتیں گر پڑیں۔ بچی ہٹیاں میں مسجد کیلیا نوالی کے نزدیک ایک مکان گرنے سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ اسے زخمی حالت میں ہسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی موت واقع ہوگئی۔

● کراچی ۲۲ رمئی بھارت کے ایک سرکاری اعلان کے مطابق بھارت کی فضائیہ کے فلائنگ آفیسر مسٹر ڈی ایس دہلوی اور پائلٹ آفیسر ایس ایس سندھو ایک فضائی حادثہ میں ہلاک ہوگئے ہیں اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ حادثہ کب اور کہاں ہوا اور حادثہ کے وقت یہ دونوں افسر کس قسم کے طیارہ میں سوار تھے۔

● کراچی ۲۲ رمئی وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو ہفتہ کی صبح کو لندن سے کراچی پہنچیں گے۔ آپ سلامتی کونسل میں پاکستانی وفد کے قائد تھے۔

ایک اہم اجلاس

مورخہ ۲۳-۵-۶۴ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب صدر نگران بورڈ یوم والدین کے سلسلہ میں ایک اہم جلسہ ہوگا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب احباب جماعت سے خطاب فرمائیں گے اس لئے تمام احباب تشریف لا کر اس جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ خدام و اطفال کی حاضری لازمی ہے اطفال والدین کو ساتھ لائیں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ (مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴